

129896- مغربی ممالک میں مسلمان بچوں کو اسکولوں میں تعلیم دلوانا

سوال

سوال : ہم نے سنا ہے کہ مسلمان بچوں کو کفار کے اسکولوں میں تعلیم دلوانا حرام ہے، میں ان بچوں کی بات کر رہا ہوں جو یورپ اور امریکہ (دارالکفر) میں رہ رہے ہیں، واضح رہے کہ مسلمانوں کے اسکول بھی موجود ہیں لیکن وہ تمام کے تمام پر ایویٹ ہیں ان کی فیصلی بہت زیادہ ہیں، تو ایسے شخص کیلئے کیا حکم ہے جو مسلم اسکول کی فیصلی ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو؟ میں امید کرتا ہوں کہ اس سوال کا جواب ضرور دیں گے؛ کیونکہ یہ بہت گھبیر مسئلہ بن چکا ہے، بہت سے مسلمان جو اپنے بچوں کے تعلیمی امور کا خیال رکھتے ہیں اس مسئلے کا شکار ہیں۔

پسندیدہ جواب

اگر بچوں کو کفار کے اسکولوں میں تعلیم دلوانے پر خرابیاں پیدا ہوں، مثلاً: بچوں کے بارے میں یہ خدشہ ہو کہ وہ عیسائیت میں ڈھل جائیں گے اور اسے قبول کر لیں گے، دین اسلام سے بیزار ہو جائیں گے، کفار کو حد سے زیادہ اچھا سمجھنے لگیں گے، مسلمانوں کو اور علوم اسلامیہ کو تحریر جانے لگیں گے یا اسی طرح کی دیگر سکھیں خرابیاں پیدا ہونے کا خدشہ ہو تو ہم کیسی کے کہ: کفار کے ان اسکولوں میں تعلیم دلوانا حرام ہے۔

ان کا والدین کی طرح دین اسلام پر باقی رہنا انہیں ایسی چیزیں پڑھانے سے بہتر ہے جن سے وہ دین اسلام سے باہر نکل جائیں۔

لیکن اگر بچوں کے سر پرست بچوں کی بھرپور نگرانی کریں، ان کی اسلامی طریقے پر تربیت کریں، اور انہیں غیر مسلموں کے اسکولوں میں صرف اتنی تعلیم دلوانیں جن کی وجہ سے وہ ان کی زبان لکھنا، پڑھنا اور بونا سیکھ لیں اور حساب کرنے لگیں تو یہ جائز ہے، تاہم بچوں کے سر پرستوں کی ذمہ داری ہے کہ یومیہ اور ہفتہ وار بنیاد پر اپنے بچوں کی پوری نگرانی کریں۔

ان کی معلومات چیک کریں، انہیں غلط عقائد سے نہردار کریں، غلط الفاظ کے استعمال سے روکیں، بچوں کو کفار کی ترویجی مسموں میں نہ آنے کی تلقین کریں، تاکہ وہ کفر یہ اور غلط عقائد سے نج سکیں، یہ سب باتیں اس شخص کیلئے ہیں جو مسلم اسکولوں کی فیصلی ادا کرنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو۔

واللہ اعلم۔